
142

آیات نمبر 59 تا 72 میں نوح علیہ السلام اور ہود علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، قوم کی
تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ کی
سنت کہ جب بھی کسی بستی میں رسول بھیجا گیا تو پہلے مالی اور جسمانی مصائب سے آزمایا، پھر دکھ کو سکھ
سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مغرور ہو گئے تو اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا۔ اہل قریش کو تنبیہ کہ
ان واقعات سے سبق حاصل کریں ورنہ ان پر بھی ایسا ہی عذاب آ سکتا ہے

لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَقَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ
غَیۡرُهٗ ؕ بلاشبہ ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو نوح علیہ
السلام نے ان سے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡكُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ بیشک میں تمہارے بارے
میں ایک بڑے ہی ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۵۹ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهٖۤ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا کہ اے نوح!
بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں ۶۰ قَالَ یٰقَوۡمِ لَیۡسَ بِیۡ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّیۡ
رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھ میں
گمراہی کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ۶۱
اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّیۡ وَ اَنۡصَحُ لَكُمۡ وَ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ میں تو
تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، تمہارا خیر خواہ ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے وہ
کچھ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہے ۶۲ اَوَ عَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ
رَّبِّكُمۡ عَلٰی رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِیُنۡذِرَكُمۡ وَ لِتَتَّقُوۡا وَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ کیا تمہیں
اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے نصیحت کی بات ایک ایسے آدمی کے

ذریعہ پہنچی جو تم ہی میں سے ہے؟ تاکہ اس شخص کے ڈرانے کی وجہ سے تم پرہیز گار بن جاؤ
اور تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ مگر اس سب کے باوجود ان لوگوں نے نوح علیہ السلام کی
تکذیب کی تو ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو جو کشتی میں سوار تھے بچالیا اور
باقی ان سب لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا عَمِيْنَ بلاشبہ وہ لوگ کفر کی وجہ سے اندھے ہو گئے تھے حق بات کو سمجھنے کی
صلاحیت سے محروم ہو گئے تھے ﴿۶۴﴾ رکوع [۸] وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ اور ہم نے
قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ
ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، سو کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ﴿۶۵﴾ قَالَ
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں بے وقوفی میں مبتلا سمجھتے
ہیں اور ہمارا گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھ میں
حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ میں تو تمہیں اپنے رب کے پیغامات
پہنچاتا ہوں، اور میں تمہارا قابل اعتماد خیر خواہ ہوں ﴿۶۸﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے

کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت کی بات ایک ایسے آدمی کے ذریعہ پہنچی جو تم ہی
میں سے ہے تاکہ وہ تمہیں اللہ کے عذاب سے ڈرائے ؟ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً اور یاد کرو جب اللہ نے
تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ قدو قامت اور قوت
عطا کی فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ سو تم اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم
فلاح حاصل کرو ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
ان سرداروں نے جواب دیا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی
عبادت کریں اور ان سب خداؤں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اگر تم واقعی سچے ہو تو جس عذاب کی دھمکی
دے رہے ہو وہ لے آؤ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ ہود علیہ
السلام نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اس کے غضب اور عذاب کا آنا مقرر ہو چکا
ہے اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
سُلْطٰنٍ ؕ کیا تم مجھ سے اپنے معبودوں کے چند ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو جو تم
نے اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ لیے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کے معبود ہونے کی کوئی سند نہیں
نازل کی فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ سو اب تم بھی انتظار کرو اور میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا
دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ آخر کار ہم نے ہود علیہ السلام اور
ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ان کی جڑ ہی
کاٹ کر پھینک دی، در حقیقت وہ کبھی بھی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۷۲﴾ رکوع [۹]